## استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلے کے بارے میں

آج کل دینی پروگراموں کے لیے پوسٹر بنائے جاتے ہیں، اس میں اللہ رب العزت، آپ ﷺ اور علماء کے نام لکھے ہوتے ہیں، پھر یہی پوسٹرز مختلف دیواروں پر لگائے جاتے ہیں، جو دو تین دن کے بعد نیچے گر کر خراب ہو جاتے ہیں اور کبھی چھوٹے بچے ان پوسٹر کو پھاڑ کر نیچے گرا دیتے ہیں۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ

(1) پوسٹرز میں اللہ رب العزت اور حضرت محمد ﷺ کا نام لکھنا کیسا ہے؟

(2) اور یہی پوسٹر مالک مکان کی اجازت کے بغیر اس کے گھر کی دیوار پر لگانا کیسا ہے؟

(3) متولی کی اجازت کے بغیر مسجد کی بیرونی دیواروں پر پوسٹر لگانا کیسا ہے؟

## الجواب باسم ملهم الصواب

(1) واضح رہے کہ اللہ جل جلالہ اور حضور اقدس ﷺ کے ناموں کی تعظیم ایمان کا حصہ ہے، اس لیے ان اسماء مبارکہ کو ایسی جگہ لکھنا یا لگانا جہاں ان کی بے حرمتی کا اندیشہ ہو جائز نہیں ہے، اور علماء دین کے اسماء گرامی بھی اگرچہ قابلِ تعظیم ہیں، لیکن اس درجے میں نہیں جس درجے میں الاسماء الحسنیٰ اور اسماء الرسول علیہ السلام ہیں، لہٰذا ان مبارک اسماء کو کسی ضرورت کے بغیر اشتہارات میں لکھنا کراہت سے خالی نہیں ہے، تاہم اگر کسی ضرورت کی وجہ سے اشتہارات میں ان اسماء کا لکھنا ضروری ہو تو ایسی صورت میں ان اشتہارات کو کسی بلند جگہ مضبوط طریقے سے لگایا جائے، تاکہ بے حرمتی کا اندیشہ باقی نہ رہے۔

(2) واضح رہے کہ بلا اجازت کسی کی چیز استعمال کرنا جائز نہیں ہے، لہٰذا مسئولہ صورت میں مالکؔ کی اجازت کے بغیر اس کی دیوار پر پوسٹر لگانا جائز نہیں ہے۔

(3) واضح رہے کہ مسجد کی بیرونی دیوار چونکہ وقف کا حصہ ہے، اس لیے اس پر بھی ایسا تصرف جائز نہیں ہے جس کی وجہ سے دیوار یا اس کے رنگ وروغن کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو، لہٰذا مسجد کی بیرونی دیوار پر ایسے اشتہارات لگانا جس سے دیوار میں کوئی خرابی لازم آتی ہو، جائز نہیں ہے۔ نیز مسجد کی دیوار پر ذاتی، سیاسی یا کاروباری اشتہار لگانا جائز نہیں ہے۔ اور اگر مسجد کی انتظامیہ نے ہر قسم کے اشتہارات لگانے سے منع کیا ہو تو ایسی صورت میں دینی اشتہارات لگانا بھی جائز نہیں ہے۔

**كما في حاشية ابن عابدين: (179/1) سعيد**

وتكره كتابة القرآن وأسماء الله تعالى على الدراهم والمحاريب والجدران وما يفرش. اهـ.

**وفي تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق: (58/1) امداديه**

ويكره كتابة القرآن وأسماء الله تعالى على ما يفرش لما فيه من ترك التعظيم، وكذا على المحاريب والجدران لما يخاف من سقوط الكتابة، وكذا على الدراهم والدنانير...

Scanned with CamScanner

**وفی التاتارخانیة:(67/18)**

وفی الخانیہ ولو کتب القرآن فی الحیطان و الجدران ,فبعضهم قالوا:یرجی ان یجوز و بعضهم کرهوا ذلک مخافة السقوط تحت أقدام الناس۔

**وفی درر الحكام في شرح مجلة الأحكام:(96/1)**

[ (المادة 96) لا يجوز لأحد أن يتصرف في ملك الغير بلا إذنه ]

**وفی الدر المختار، فروع افضل للمساجد(663/1)**

و لا ينبغي الكتابة على جدرانه.....

**وفی رد المحتار:(663/1)**

(قوله و لا ينبغي الكتابة على جدرانه) أي خوفا من أن تسقط و توطأ بحر عن النهاية

**وفی رد المحتار:(357/4)**

وفي الهندية آخر الباب الأول من إحياء الموات نقلا عن الكبرى: أراد أن يحفر بئرا في مسجد من المساجد إذا لم يكن في ذلك ضرر بوجه من الوجوه وفيه نفع من كل وجه، فله ذلك كذا قال هنا وذكر في باب المسجد قبل كتاب الصلاة لا يحفر، ويضمن والفتوى على المذكور هنا اهـ وقد ذكر في البحر جملة وافية من أحكام المسجد فراجعه

والله اعلم بالصواب

محمد فرحان عفا اللہ عنہ

**دارالافتاء** صادق آباد

4/صفر المظفر/1441ھ بمطابق 22/ستمبر/2020ء

دستخط : مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتهم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۲۲/۲/۶

دستخط : مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلهم

الجواب صحیح

۲۲/۰۲/۰۴

دستخط : مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلهم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۱۴۴۲ - ۲ -

دستخط : مفتی **حماد اللہ نور** صاحب مدظلهم

دارالافتاء صادق آباد

فتوی نمبر ۱۱/۲۲

مورخہ ۴۲/۲/۶ھ

نوٹ: ا۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔




■ Cell No: 0302-7002111
■ 0344-3387879
■ Whats App: 0302-7002111
■ E-mail: shariainbiz@gmail.com


Scanned with CamScanner